آج کی سوچ

1:اخلاص نیت:

2: اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ میری نیت ہمیشہ ہوتی ہے کہ جو بھی کام کروں وہ اخلاص نیت سے کروں۔ جب میں نے قرآن سیکھنا شروع کیا تو مقصد خالص اللہ کی رضا تھا۔ الحمدللہ جس وجہ سے اللہ نے میرے لئے آسانی فرمائی ہے۔ میرا اس بات پر کامل یقین ہے کہ اگر اخلاص نیت سے اللہ کی راہ میں کوشش کی جائے وہ اللہ آپ کے لئے ایسی آسانیاں پیدا فرماتا ہے جہاں سے آپ کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

قرآن سے تعلق:4: شکر گزاری:

الحمدللہ، جب سے اللہ نے قرآن سے جوڑا ہے ۔ میں اللہ کا بہت شکر ادا کرتی ہوں۔ اور اللہ سے دعا کے ساتھ ساتھ کوشش بھی کرتی ہوں کہ میرا تعلق قرآن سے اور مضبوط ہو جائے۔ اللہ کی دی ہوئی تمام نعمتوں پر اللہ کی شکر گزار ہوں اور اپنے بچوں کو بھی اللہ کا شکرگزار ہونے کی تلقین کرتی ہوں ۔اللہ کی سب سے بہترین نعمت میرے لئے یہ ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے قرآن سیکھنے اور سکھانے کی توفیق بخشی، الحمدللہ۔ اللہ تعالی سے دعاگو ہوں کہ قرآن کو میرے سینے میں اتار دے اور مجھے اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب ۔

3:دنیا میں رہنا اور آخرت میں جینا:

4: والدین کے ساتھ حسن سلوک:

یعنی اللہ اور رسول اللہ صلی اللہعلیہوالہوسلّم کے بتائے ہوئے طریقے سے زندگی گزارنا۔ رہنا دنیا میں مگر فکر آخرت کی کرنا۔ اور نہ صرف اپنی آخرت کی فکر کرنی ہے اپنے اہل خانہ کو بھی اس کی تلقین کرنی ہے۔ اپنے بچوں کو نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی تلقین کرنی ہے۔ اب جبکہ میرے والدین وفات پا گئے ہیں۔ تو میں یہ سمجھتی ہو کہ ان کے ساتھ حسن سلوک یہ ہے کہ میں ان کے لئے دعائے مغفرت کروں۔ ان کے لئے صدقہ جاریہ بنوں۔ میں نے قرآن کریم حفظ کرنے کی نیت اس لئے بھی کی کہ اللہ تعالی روز قیامت میرے والدین کو روشن تاج پہنانے۔ آمین یارب العالمین ۔